رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون نمبر ۲۹۷۹

روزنامہ

الفضل

لاہور

فی پرچہ ۱۰ر

بروز شنبہ ۲۳ جمادی الاول ۱۳۷۰ھ

جلد ۳۹/۵ ۔ ۳ امان ۱۳۳۰ ہش ۔ ۳ مارچ ۱۹۵۱ء ۔ نمبر ۵۲

اخبار احمدیہ

ناصر آباد اسٹیٹ (سندھ) ۲۷ فروری بذریعہ ڈاک سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو درد گردہ کی ابھی تکلیف ہے۔ احباب حضور کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

لاہور ۲ مارچ:۔ نواب محمد عبداللہ خانصاحب کو گذشتہ رات ہائی بلڈ پریشر کا دورہ ہوا۔ جس کے بعد تیز بخار ہو گیا۔ صبح سے بخار کم ہے۔ مگر ابھی نارمل نہیں۔ کمزوری زیادہ ہو گئی ہے۔ احباب صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعائیں بدستور جاری رکھیں۔

"ہر پاکستانی کو زندگی کی ضروری سہولتیں بہم پہنچانے کا پورا انتظام کیا جائے گا" (لیاقت)

وزیر آباد ۔ گجرات ۔ لالہ موسیٰ اور جہلم میں خان لیاقت علی خان کا پرجوش خیر مقدم

لاہور ۲ مارچ: آج صبح اسپیشل ٹرین کے ذریعہ پاکستان مسلم لیگ کے صدر وزیر اعظم خان لیاقت علی خان پنجاب کے بعض اضلاع کے انتخابی دورہ پر روانہ ہوئے۔ ہر مقام پر آپ کا پرجوش خیر مقدم کیا گیا۔ راستے میں اسٹیشنوں پر مقامی لوگوں نے آپ کو خوش آمدید کہتے ہیں اس قدر گرمجوشی اور جوش کا اظہار کیا۔ کہ جہلم پہنچتے پہنچتے آپ کی گاڑی ایک گھنٹہ لیٹ ہو گئی۔ ریڈیو پاکستان کے نمائندے کا کہنا ہے۔ اگرچہ گاڑی چھوٹے اسٹیشنوں پر کھڑی نہ ہوتی تھی۔ لیکن ہر اسٹیشن پر ہی ہزاروں کی تعداد میں لوگ جمع تھے۔ جو فلک شگاف نعرے لگا لگا کر مسلم لیگ اور خان لیاقت علی خان کے ساتھ عقیدت کا اظہار کرتے جاتے تھے۔ وزیر آباد میں ایک عظیم الشان جلسے میں تقریر کرتے ہوئے صدر پاکستان مسلم لیگ نے فرمایا۔ پاکستان غریبوں کی قربانیوں کے نتیجے میں بنا ہے۔ میں تہیہ کر چکا ہوں کہ اس وقت تک چین سے نہ بیٹھوں گا۔ جب تک کہ ہر پاکستانی کو زندگی کی ضروری سہولتیں اور آسائشیں میسر نہ آ جائیں گی۔ مسلم لیگ اور حکومت کی یہ خواہش ہے کہ ہر شخص کی عام ضروریات زندگی وافر طریق پر پوری ہوں۔

گجرات میں ایک بہت بڑے جلسے میں تقریر کرتے ہوئے آپ نے عوام کو نصیحت کی۔ کہ وہ متحد رہیں اور اپنی قومی جماعت مسلم لیگ کا وقار بلند کرنے کی کوشش کریں۔ کشمیر کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے فرمایا۔ پاکستان تہیہ کر چکا ہے کہ وہ ہندوستان کو کشمیر پر زبردستی قبضہ کرنے نہیں دے گا۔ اس عزم میں بلا استثنیٰ ساری قوم حکومت کے ساتھ ہے۔ سہ پہر میں لالہ موسیٰ میں تقریر کرنے کے بعد آپ جہلم روانہ ہوئے۔ اور آپ نے وہاں بھی ایک مجمع عظیم سے خطاب کیا۔

فلسطینی مہاجروں اور کوریائی پناہ گزینوں کیلئے برطانوی امداد

نیویارک ۲ مارچ معلوم ہوا ہے۔ کہ حکومت برطانیہ نے مہاجرین فلسطین اور کوریائی پناہ گزینوں کے امدادی فنڈ میں ۳ کروڑ ۷۰ لاکھ ڈالر دینے کا وعدہ کیا ہے۔ اسی وعدہ کی توثیق کرتے ہوئے برطانوی حکومت نے متحدہ عمومی اقوام متحدہ کو مطلع کیا ہے۔ کہ جس میں ۲ کروڑ ۸۰ لاکھ ڈالر کوریائی پناہ گزینوں کے لئے اور ۹۰ لاکھ ڈالر فلسطینی مہاجرین کے لئے ہیں۔ برطانیہ نے گذشتہ دو سال میں فلسطینی مہاجرین کے لئے ایک کروڑ ڈالر ادا کئے ہیں

(ری۔ س۔ و۔ س)

روسی ماہر کی خدمات بھی حاصل کیجائینگی

لاہور ۲ مارچ۔ آج یہاں وزیر صنعت چوہدری نذیر احمد خان کی صدارت میں سیلاب کمیشن کا جلسہ ہوا۔ جس میں فنی معاملات اور دوسرے مسائل پر غور کرنے کے لئے دو کمیٹیاں مقرر کی گئیں۔ کمیٹیوں کو اختیار دیا گیا کہ وہ ماہرین کو ممبر بنا سکتی ہیں۔ چنانچہ بعض امریکی ماہرین کو مشورے کے لئے بلایا گیا ہے علاوہ ازیں سیلاب کی روک تھام کے سلسلے میں ایک روسی ماہر کو بھی بلایا جائے گا۔

سلامتی کونسل میں مسئلہ کشمیر پر مزید بحث منگل کو ہوگی!

لیک سکسیس ۲ مارچ۔ سلامتی کونسل منگل کے دن مسئلہ کشمیر پر پھر بحث شروع کر یگی۔ کل رات اس نے ہندوستانی نمائندے سر بینیگل نرسنگ راؤ کا بیان سنا۔ انہوں نے کونسل کو بتایا۔ کہ ان کی حکومت مشترکہ قرارداد کو منظور کرنے سے قاصر ہے کیونکہ اس کو تسلیم کرنے سے بعض سابقہ فیصلوں کی بھی تردید ہو جاتی ہے۔ حالانکہ وہ فیصلے اقوام متحدہ کے کمیشن کے ذریعے عمل میں آئے تھے۔ کمیشن نے ہندوستان کو کم سے کم فوجیں رکھنے کی اجازت دے دی تھی لیکن نئی قرارداد میں اس کی بھی نفی کی گئی ہے۔ ہندوستان رائے شماری سے قبل فوجوں کے کلی انخلاء پر آمادہ نہیں ہوگا۔ نہ وہ یہ ماننے کے لئے تیار ہے۔ کہ غیر جانبدار فوجیں وہاں رکھی جائیں۔ یا مقامی فوج بھرتی کی جائے۔ نہ اس کے نزدیک یہ امر قابل قبول ہے کہ اقوام متحدہ کے نمائندے کو انتظامی امور کے بارے میں بعض اہم فیصلے دینے کا اختیار دیا جائے۔ قرارداد میں شیخ عبداللہ کی نام نہاد دستور ساز اسمبلی کی جو مذمت کی گئی ہے اس کا ذکر کرتے ہوئے ہندوستانی نمائندے نے کہا۔ اس بارے میں ہندوستان بے بس ہے۔ ریاست کی حکومت خود مختار ہے۔ اور اسے اندرونی طور پر اس قسم کی اسمبلی بنانے کا حق حاصل ہے۔ گو ہندوستان یہ سمجھتا ہے کہ یہ اسمبلی مجلس اقوام کے فیصلوں پر اثر ڈالنے کے لئے نہیں بنائی گئی ہے۔

جسمانی تربیت اور ورزشی کھیلوں کا مظاہرہ

لاہور ۲ مارچ:۔ بروڈ و ڈ بیرکس میں پنجاب کینسٹیبلری کی جانب سے جسمانی تربیت ورزشی کھیلوں اور خٹک ناچ وغیرہ کا بھی اہتمام کیا گیا تھا۔ اس میں عزت مآب گورنر پنجاب نے مہمان خصوصی کی حیثیت سے شمولیت کی۔ ممتاز مہمانوں میں مفتی اعظم فلسطین خواجہ شہاب الدین۔ چوہدری نذیر احمد خان مسٹر مشتاق احمد گورمانی اور میجر جنرل اعظم خان بھی اس تقریب میں موجود تھے۔

اس تقریب پر تقریر کرتے ہوئے ہز ایکسیلنسی گورنر پنجاب نے پولیس فورس کی کھیلوں کی تعریف کرتے ہوئے امید ظاہر کی۔ کہ اس فورس کے جوان امن کے دفاع کے سلسلہ میں اپنی جانوں کو خطرہ میں ڈالنے سے بھی گریز نہیں کریں گے۔ یہ قوم کے نوجوان ہی تھے جنہوں نے اپنی سلطنت کو اس قدر مضبوط اور مستحکم بنایا ہے کہ آج اس پر دشمن

۱۹ بین الاقوامی فنی ماہرین پاکستان آئیں گے

کراچی ۲ مارچ:۔ حکومت پاکستان نے خوراک اور زراعت کے بین الاقوامی ادارے کی معرفت مختلف ممالک کے ۱۹ فنی ماہرین کی خدمات حاصل کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ چنانچہ اس ضمن میں جملہ انتظامات مکمل کر لئے گئے ہیں۔ ان ماہرین میں آبپاشی کے انجینئر، مشینوں کے ذریعہ کھیتی باڑی کے ماہر کھاد جڑی بوٹیوں اور مویشیوں وغیرہ کی پرورش سے تعلق رکھنے والے افسران شامل ہوں گے۔

نزدیک و دور سے

قاہرہ ۲ مارچ۔ فرانسیسی حکومت نے مراکش کی "استقلال" نامی نیشنلسٹ پارٹی کی مجلس عاملہ کے پانچ اراکین کے خلاف سخت کارروائی کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ان میں سے دو کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ اور باقی کو ایک مجسٹریٹ کی عدالت میں طلب کیا گیا ہے۔

برلن ۲ مارچ۔ جرمن میں مقیم روسی فوج ۲۸ ڈویژنوں پر مشتمل ہے۔ جس کی مجموعی تعداد ۶ لاکھ بیس ہزار کے قریب ہے۔ اس کے علاوہ نو ہوائی گروپ بھی ہیں جو ۸۶۰ ہوائی جہازوں پر مشتمل ہیں۔

کراچی ۲ مارچ:۔ پاکستان میں پہلے برطانوی ہائی کمشنر سر لارنس گرافٹی سمتھ مئی کے آخیر میں اپنے عہدے سے سبکدوش ہو جائیں گے۔ ان کی جگہ سر گلبرٹ لیٹ ویٹ کو مقرر کیا گیا ہے۔ جو آج کل ڈبلن میں برطانیہ کے سفیر ہیں۔

کراچی ۲ مارچ:۔ وزارت تجارت نے گڑ کی برآمد پر دوبارہ کنٹرول نافذ کر دیا ہے۔

واشنگٹن ۲ مارچ:۔ امریکی ریڈ کراس سوسائٹی نے اس سال ۸ کروڑ ۵۰ لاکھ ڈالر جمع کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

لندن ۲ مارچ: برطانیہ کے باخبر حلقوں کا کہنا ہے کہ مسٹر ارنسٹ بیون نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ وہ عنقریب وزارت خارجہ سے مستعفی ہو جائیں گے۔

ڈھاکہ ۱ مارچ:۔ حکومت مشرقی بنگال نے ڈھاکہ میڈیکل کالج میں جولائی سے پانچ سال کا ڈگری کورس شروع کرنے کا فیصلہ کیا ہے

انتخابات میں مسلم لیگی امیدوار کی حمایت

جماعت ہائے احمدیہ حلقہ مٹھا ٹوانہ کا متفقہ فیصلہ

حافظ ابوالذر صاحب دیہاتی مبلغ مطلع فرماتے ہیں۔ کہ جماعت احمدیہ روڈھا و بیلو وینس تحصیل خوشاب ضلع سرگودھا حلقہ مٹھہ ٹوانہ نے پنجاب اسمبلی کے انتخابات میں مسلم لیگی امیدوار کی حمایت کا فیصلہ کیا ہے۔ حلقہ مذکور کے جملہ احباب مطلع رہیں:۔

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

مسعود پرنٹر پبلشر۔ پاکستان ٹائمز پریس میں طبع کرا کر ۳ میکلگن روڈ لاہور سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل لاہور
۳ مارچ ۱۹۵۱ء

مسلم لیگ ہی کامیاب ہوگی؟

کل ہم نے ان کالموں میں عرض کیا تھا کہ مسلم لیگ ہی ایک ہمہ گیر وسیع اصولوں والی ایسی جماعت ہے جو اپنے دامن میں ہر خیال ہر فرقہ اور ہر طبقہ کے مسلمان کو پناہ دے سکتی ہے۔ اور مسلم لیگ کے مقابلہ میں جو جماعتیں ووٹ لینے کے لئے کھڑی ہوئی ہیں۔ اول تو ان میں سے بعض کا کوئی اصول ہی نہیں اور جو بعض با اصول بنتی ہیں۔ وہ بھی دراصل مسلم لیگ کے ہی کسی نہ کسی پہلو کو لے کر اس پر مبالغہ کا رنگ چڑھاتی ہیں۔ الغرض مسلم لیگ کے مقابلہ میں کوئی ایسی جماعت کھڑی نہیں ہے۔ جو اپنے اصول بھی مسلم لیگ کے مقابلہ میں پیش کر کے یہ کہہ سکے۔ کہ وہ اصولی طور پر اس کی مخالفت میں کھڑی ہوئی ہے۔

یہ ایک حقیقت ہے جو اظہر من الشمس ہے اور ہمیں اس پر لکھنے کی زیادہ ضرورت نہیں۔ اس کو خود یہ جماعتیں بھی محسوس کرتی ہیں۔ اور باوجودیکہ انہوں [illegible] فریب نظر کے لئے بڑے لمبے چوڑے منشور شائع کر رکھے ہیں۔ اور اصولی مخالفت [illegible] ہیں۔ لیکن اگر ان مختلف منشوروں ... کیا جائے تو صاف نظر آجاتا ہے۔ ... کی مخالفت کسی اصول پر کوئی جماعت ... بلکہ مخالفت کے لئے مخالفت ... جا ہے۔

... اس حقیقت سے اور بھی واضح ہو جاتی ہے کہ یہ تمام جماعتیں مختلف اوقات میں مسلم لیگ کے مقابلہ پر متحدہ محاذ بنانے کے لئے غور و فکر کرتی رہی ہیں۔ اور اب یہ مہم اور بھی تیز کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ دو جماعتیں تو باہم مدغم ہو چکی ہیں۔ اور اب یہ کوشش کی جا رہی ہے۔ کہ تمام مخالف جماعتوں کو اکٹھا کر لیا جائے۔ تاکہ مختلف پارٹیوں کے امیدواران انتخاب کہیں مسلم لیگ کی کامیابی کا باعث نہ ہو جائیں۔ کیونکہ مسلم لیگ اپنے ووٹ پورے کے پورے لے جائے گی۔ مگر مخالف پارٹیاں باقی ووٹوں کی باہمی تقسیم کی وجہ سے تمام کی تمام ناکام ہونگی۔ اور اس طرح مسلم لیگ کی مخالفت ٹکڑے ٹکڑے ہو کر بے اثر ہو جائے گی

اس ایک ہی بات سے یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ مخالف جماعتیں کسی اصول کے لئے نہیں لڑ رہیں۔ انہیں حب علی نہیں بلکہ بغض معاویہ نے مخالفت پر اکسا رکھا ہے۔ وہ مسلم لیگ کی مخالفت محض مخالفت کے لئے کر رہی ہیں۔ نہ اس لئے کہ وہ ملک و قوم کی بہبودی کے لئے کوئی بہتر اصول لے کر میدان وغا میں داخل ہوئی ہیں۔ اگرچہ بعض جماعتیں اس دکھاوے کے لئے کہ وہ اصولی جماعتیں ہیں ایک دوسرے سے کھلم کھلا بغلگیر ہونا مصلحت کے خلاف سمجھتی ہیں۔ لیکن حقیقت یہی ہے کہ تمام یہ مخالف جماعتیں اسی بے اصولی کے اصول پر عمل کر رہی ہیں۔ اور مسلم لیگ دشمنی میں وہ ایک زبان ہیں۔ سب کا لہجہ مخالفت ایک ہے۔ سب کے ترجمان جرائد ایک دوسرے کے ہمنوا ہیں۔ وہ ایک ہی انداز سے مسلم لیگ پر حملے کرتے ہیں۔ اور ایک دوسرے کی افتراؤں کو لے اڑتے ہیں۔

اگر یہ جماعتیں کوئی اپنے جداگانہ اصول رکھتیں۔ اور جن اصلاحوں کا انہوں نے اپنے منشور میں ادعا کر رکھا ہے اس کی تکمیل کی نیت اور ان پر پورا پورا ایمان رکھتیں۔ تو وہ کبھی اس طرح مشترکہ محاذ بنانے کے متعلق نہ سوچتیں۔ بلکہ ان میں سے ہر ایک اپنی اصولی انفرادیت کے پیش نظر مسلم لیگ کے علاوہ بھی باقی تمام جماعتوں کو اپنا حریف خیال کرتی اور ان کے خلاف بھی محاذ قائم کرتی۔ اس سے ثابت ہوتا ہے۔ کہ دراصل ان جماعتوں میں سے کسی جماعت کا کوئی اپنا انفرادی پروگرام نہیں ہے۔ سب اپنے اپنے ذاتی اقتدار کی خواہشمند ہیں۔ ....

... اور چاہتی ہیں کہ ابن الوقتی کو کام میں لا کر مسلم لیگ کو جو واحد ہر دلعزیز جماعت ہے باہم مل کر گرا دیا جائے۔ اور پھر بعد میں مال غنیمت کو باہم تقسیم کر لیا جائے۔ بالکل ان ڈاکوؤں کی طرح جو سمجھتے ہیں کہ فلاں بنک کو تنہا لوٹنا مشکل ہے۔ امداد باہمی کے اصول کو کام میں لانا چاہیئے۔

ایسی جماعتیں جن میں سے اپنی اپنی جگہ ہر ایک ادعا تو یہ کرتی ہے۔ کہ صرف وہی جماعت ملک و قوم کی حقیقی خیر خواہی کے ارادے لے کر کھڑی ہوئی ہے۔ اور [illegible] پاکستان کو کوئی دوسری جماعت منازل ترقی طے نہیں کرا سکتی۔ جب اپنے تمام ایسے دعووں کو پس پشت ڈال کر ظاہر یا بباطن دوسری جماعتوں سے مسلم لیگ کی مخالفت کا عہد کر لیتی ہے تو اپنے بے اصولا پن کو ثابت نہیں کرتیں تو اور کیا ہے؟ ان کا یہ اقدام ہی ظاہر کرتا ہے۔ کہ ان کی نظر میں اصول وغیرہ کوئی حقیقت نہیں رکھتے۔ اور جو بلند بانگ دعاوی وہ اپنے انفرادی پروگرام کے کرتی۔ اس محض بے پیندا برتن کی حیثیت رکھتے ہیں۔ اصل چیز ان کے پیش نظر جو ہے وہ ذاتی اقتدار کا حصول ہے۔ جو جائز و ناجائز ذریعہ سے ان جماعتوں کے زعماء اپنے لئے حاصل کرنا چاہتے ہیں اور بس۔

الغرض مسلم لیگ کے سوا باقی تمام مخالف جماعتیں کوئی حقیقی اصول لے کر کھڑی نہیں ہوئیں محض اس لئے کہ مسلم لیگ کے زعما جو اس وقت برسر اقتدار ہے ان جماعتوں کے زعماء ان سے خوش نہیں ہیں اسلئے مخالفت کا طوفان اٹھا رہی ہیں۔ یہ تو ایک پہلو ہے دوسرا پہلو یہ ہے۔ کہ ان مخالفین میں سے زیادہ تر وہ لوگ ہیں۔ جو پاکستان کے حقیقی خیر خواہ کبھی نہیں ہوئے۔ اور جو کبھی تھے بھی اب دشمنان پاکستان کے قریب میں آگئے ہیں۔ ان جماعتوں میں سے کسی جماعت کی تھوڑی سی کامیابی بھی یقیناً پاکستان کے مفاد کے سخت خلاف ہے۔ کیونکہ ان میں سے کوئی مسلم لیگ کی طرح نہ تو تمام پاکستانیوں کی ترجمانی کر سکتی ہے اور نہ ہر خیال اور ہر طبقہ کے مسلمان کی نمائندہ ہو سکتی ہے۔ یہ صرف انتشار کی خیمہ بردار ہیں۔ ان سے کوئی بھلائی کی توقع رکھنا سراسر غلط ہے۔

ملک کی واحد نمائندہ جماعت صرف مسلم لیگ ہی ہے۔ اس کو مضبوط بنانا ہر پاکستانی کا فرض اولین ہے۔ مسلم لیگ کی مخالفت کرنے والے تمام عناصر دانستہ یا نادانستہ پاکستان کے مفاد کو سخت نقصان پہنچا رہے ہیں۔ حزب مخالف ایک ڈھکوسلا ہے۔ جس کی بنیاد نہ اسلام میں ہے اور نہ پاکستان کے موجودہ حالات میں اس کی ضرورت ہے۔ اس کی سب سے بڑی وجہ یہی ہے کہ ان پارٹیوں کے ارادوں اور خصوصیات سے یہ بات اظہر من الشمس ہو چکی ہے۔ کہ ان کی مخالفت قطعاً کسی اصول کی بناء پر نہیں۔ جمہوری حکومت میں حزب مخالف اسی وقت مفید ہو سکتا ہے۔ جب اصولی اختلاف پر بنایا جاتا ہے۔ پھر اس ملک کے حالات ایسے ہیں کہ سب کو سر جوڑ کر ایک متحدہ جماعت بنا کر کام کرنا چاہیئے۔ اختلاف رائے جو نیک نیتی پر منحصر ہو مسلم لیگ کی وحدت کو پارہ [illegible] ہوں۔ تو اس کا کوئی چارہ نہیں۔ ایسی صورت میں ملکی حالات کے پیش نظر حزب اختلاف سخت باعث انتشار ہوگا۔ اس لئے ہر بہی خواہ پاکستان کا فرض ہے کہ مسلم لیگ کو اس خطرے سے محفوظ کرنے کی کوشش کرے۔ جو ان مختلف جماعتوں نے اس کے لئے ناحق کھڑا کر دیا ہے اور اس طرح ملک کو خطرناک انتشار سے بچائے۔

پنجاب میں اس وقت مسلم لیگ پر پھر وہی دور آیا ہوا ہے۔ جو تقسیم سے پہلے آیا تھا۔ مسلم لیگ تنہا تھی۔ اور اس کے خلاف بھانت بھانت کی جماعتیں کام کر رہی تھیں۔ سکھ۔ کانگرس جمعیتہ العلماء۔ احرار۔ یونینسٹ مخالفین کا کتنا طوفان تھا۔ مگر اللہ تعالیٰ نے مسلم لیگ کی اس وقت بھی مدد کی تھی۔ اور دشمنوں کی تمام مخالفانہ جدوجہد اور ایڑی سے چوٹی تک کا زور لگانے کے باوجود وہ کامیاب ہوگئی تھی۔ مسلمانوں نے اس کی حقیقت کو سمجھ لیا تھا۔ اور اس کی قیمت کا اندازہ کر لیا تھا۔ تقریباً آج بھی مسلم لیگ پر یہاں ویسا ہی وقت آیا ہوا ہے۔ اور ہمیں پورا پورا یقین ہے کہ اس دفعہ پہلے سے بھی زیادہ باعزت کامیابی اس کو نصیب ہوگی۔ اس وقت بھی تمام مختلف جماعتوں نے مسلم لیگ کے خلاف اتحاد کر لیا تھا۔ آج بھی یہ جماعتیں باہم اتحاد کے گیت گا رہی ہیں۔ لیکن خواہ یہ اتحاد ہو بھی جائے یقیناً یہ ناکام ہوگا۔ کیونکہ ان جماعتوں کا مقصد جیسا کہ ہم پہلے عرض کر چکے ہیں۔ حب علیؓ نہیں بلکہ بغض معاویہؓ ہے۔

ملیانوالہ میں تبلیغی جلسہ

چوہدری فضل الٰہی صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ملیانوالہ اور دیگر احباب جماعت کی قابل قدر کوششوں کے نتیجہ میں مورخہ ۱۸ فروری بروز اتوار موضع ملیانوالہ تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ میں ایک تبلیغی جلسہ زیر صدارت بابو قاسم الدین صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ سیالکوٹ منعقد ہوا جس میں مندرجہ ذیل احباب نے تقاریر کیں۔ چوہدری اسد اللہ خان صاحب بار ایٹ لاء لاہور۔ قاضی علی محمد صاحب خطیب جامع مسجد سیالکوٹ گیانی واحد حسین صاحب۔ چوہدری بشیر احمد صاحب بھٹی۔ نظم عبد المنان صاحب شاد نے پڑھی۔ یہ جلسہ خدا تعالیٰ کے فضل سے بہت بارونق اور کامیاب رہا۔ اس جلسہ سے تقریباً دو صد افراد مرد و عورت تک پیغام احمدیت پہنچایا گیا۔ تمام تقاریر پنجابی زبان میں ہوئیں۔ دعا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ تمام سعید روحوں کے لئے ہدایت کا رستہ کھول دے۔ آمین۔

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا ضرور دیں

ذوالقرنین ثانی

(از اخوند فیاض احمد صاحب بی ایس سی ربوہ)

قرآن مجید میں سورہ کہف کے آخری سے پہلے رکوع میں "ذوالقرنین" کا ذکر ہے۔ ذوالقرنین اپنے زمانہ کے لوگوں کو یاجوج ماجوج کے فتنہ سے بچانے والے وجود کا نام ہے۔ تاریخ سے ثابت ہے۔ کہ قدیم زمانے میں شمالی ایشیا اور مشرقی یورپ میں رہنے والی قوموں کا نام یاجوج ماجوج تھا۔ اور فارس کے باخدا حکمران خورس نے ان کو ایشیا کے زرخیز علاقوں سے بھگا دیا تھا۔ اور ایران کو ان کے قبضہ سے چھڑایا تھا۔ اور لوگوں کی درخواست پر ایسی تدابیر اختیار کی تھیں۔ کہ پھر یاجوج ماجوج ان پر حملہ آور نہ ہوسکے۔ اور یورپ میں پھیل گئے۔ مگر ایشیائی اقوام کو اپنا غلام بنانے کی زبردست خواہش ان کے دلوں میں نسلاً بعد نسل چلتی چلی گئی۔ اور قرآن مجید میں بیان فرمودہ ذوالقرنین کے کارنامے نیک شہنشاہ خورس پر چسپاں ہوتے ہیں۔ اور بائیبل ان امور کی تائید کرتی ہے۔ (تفصیل کے لئے دیکھئے "تفسیر کبیر" سورہ کہف از سیدنا المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی)

مگر قرآن مجید میں ذوالقرنین کا ذکر اصحاب کہف کے بعد آنے میں ایک زبردست پیشگوئی ہے۔ وہ یہ کہ عیسیٰ علیہ السلام کے پیروؤں کو آخری زمانہ میں ایک بار پھر سیاسی غلبہ حاصل ہونے والا تھا۔ (کیونکہ درمیان میں مسلمانوں کے عروج سے ان کا غلبہ ٹوٹ گیا تھا) اور اس سیاسی طور پر دنیا میں غالب فرقہ کو دو جماعتوں میں بٹ جانا تھا۔ (ان دو جماعتوں کا نام قرآن مجید نے یاجوج ماجوج رکھا ہے۔ کیونکہ یہ انہی قدیم یاجوج ماجوج سے ہیں۔ جن کا مقابلہ خورس نے کیا تھا) اور ان کے غلبہ اور اقتدار کی وجہ سے دنیا کی چھوٹی اقوام کو ایک مصیبت سے دوچار ہونا تھا۔ اور اللہ تعالےٰ کے حکم کے ماتحت پھر ایک ذوالقرنین کے ذریعہ اقوام عالم کو ان کے فتنہ سے نجات ملنی مقدر تھی۔ (تفصیل کے لئے دیکھئے ایضاً) آنحضرت صلے اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا ہے۔ کہ سورہ کہف کی پہلی دس اور آخری دس آیات میں دجال کے فتنہ کی خبر ہے۔ (مسند امام احمد بن حنبلؒ جلد ۶ ص۴۴۹ و ص۴۴۶ بحوالہ ایضاً) سورہ مذکورہ کی پہلی آیات میں مذہبی لحاظ سے بگڑے ہوئے مسیحیوں کا ذکر ہے۔ جنہوں نے عیسیٰ علیہ السلام کو نعوذ باللہ خدا کا بیٹا کہنا شروع کر دیا۔ اور آخری آیات میں اس گروہ کا ذکر ہے۔ جو خدا کو چھوڑ کر اس کے بندوں کی دوستی اختیار کریں گے۔ اور اپنی مادی طاقت کو ناقابل تسخیر خیال کرتے ہوں گے۔ مگر خدا نے ان کے لئے جہنم کی بشارت دی ہے۔ ظاہر ہے۔ کہ یہی لوگ دجال ہیں۔ اور چونکہ ایک ہی سورت میں اور ایک ہی ضمن میں دجال اور یاجوج ماجوج کا ذکر ہے۔ اس لئے دجال اور یاجوج ماجوج ایک ہی ہیں۔ دجال ان کا نام مذہبی لحاظ سے ہے۔ اور یاجوج ماجوج سیاسی لحاظ سے۔ اور احادیث کی رو سے دجال کا مقابلہ مسیح موعودؑ یا امام مہدیؑ نے کرنا تھا۔ اور سورہ کہف میں قرآن مجید نے یاجوج ماجوج کے مقابلہ کرنے والے کا نام ذوالقرنین رکھا ہے۔ اس لئے مسیح موعودؑ یا امام مہدیؑ کا ہی مقدس وجود آخری زمانہ کا ذوالقرنین ہے۔ اور اس مقدس وجود کا ایک طرف مسیح اور دوسری طرف مہدی ہونا بھی اس کے "ذوالقرنین" ہونے کی ایک دلیل ہے۔

قرآن مجید میں جہاں وَاٰخَرِیْنَ مِنْهُمْ لَمَّا یَلْحَقُوْا بِهِمْ (سورہ جمعہ) کے الفاظ میں آخری زمانہ کے موعودؑ کی جماعت کی خبر دی گئی ہے۔ اس کے ضمن میں آنحضرت صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے یہ پیشگوئی فرمائی ہے۔ کہ اگر ایمان ثریا پر بھی چلا جائے گا۔ تو بعض فارسی لوگ ایمان کو واپس لے آئیں گے (بخاری) آنے والے موعودؑ اور اس کے نائبین جو فارسی الاصل ہوں گے کو ذوالقرنین اول خورس کے ساتھ یہ پہلی (جسمانی) مشابہت حاصل ہے۔ کہ خورس بھی فارسی تھا۔ اور ہمارا ایمان ہے۔ کہ حضرت احمدؑ قادیانی علیہ السلام ہی وہ مسیحؑ اور مہدیؑ ہیں۔ جس کا وعدہ دیا گیا تھا۔ ویسے تو آپ نے اپنے سارے خاندان کو آئندہ تمام جہان کی نصرت کرنے والا قرار دیا ہے۔ مگر حضور کی اولاد سے وہ عظیم الشان مصلح موعود جو حضور کا مثیل اور نائب ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی مذکورہ بالا پیشگوئی کا خاص مصداق ہے۔ اور میرا مقصد اس مضمون میں یہ ثابت کرنا ہے۔ کہ نتیجہ کے طور پر مصلح موعود آخری زمانہ میں آنے والے "ذوالقرنین" کی پیشگوئی کا بھی مصداق ہے۔ وما توفیقی الا باللہ۔

کیونکہ مسیح موعودؑ کے کام میں (یعنی اگر ایمان ثریا پر بھی جا چکا ہوگا تو اسے واپس لا کر دلوں میں راسخ کر دینا) خود آنحضرت صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے مسیح موعودؑ کے بعض نائبین کو آپ کا شریک قرار دیا ہے۔ اور ان نائبین میں یقیناً ایک عظیم المرتبہ وجود مصلح موعود کا بھی ہے۔ اور باوجود اس کے سیدنا حضرت احمدؑ قادیانی علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مسیح موعودؑ ہونے میں ہرگز کوئی شبہ پیدا نہیں ہوتا۔ اسی طرح ذوالقرنین کی پیشگوئی اگر میرے نزدیک مصلح موعود پر بھی چسپاں ہوتی ہے۔ تو مجھے یقین ہے کہ اس سے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذوالقرنین ہونے میں ہرگز ہرگز کوئی شبہ نہیں پیدا ہوتا۔ کیونکہ خدا کی مشیت اور قدرت نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو ایسے نائبین عطا کرنے تھے۔ جنہوں نے حضورؑ کا مثیل اور حضور کے مقاصد کو پورا کرنے والا بننا تھا۔ اسی کی بشارت حضورؑ نے رسالہ الوصیت میں "قدرت ثانیہ" کے الفاظ میں دی ہے۔ اور یہی وجہ ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ نے حضورؑ کو الہاماً فرمایا:-

"فتح اور ظفر کی کلید تجھے ملتی ہے اے مظفر تجھ پر سلام"

گویا مصلح موعود ایک کنجی ہے۔ جو مسیح موعودؑ کو دی گئی۔ اب ظاہر ہے۔ کہ کنجی کے ذریعہ جو کام انجام پائے گا۔ وہ "کنجی والے" کی طرف ہی منسوب ہوگا۔ اور وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام ہی کا وجود ہے۔ اور "اے مظفر تجھ پر سلام" کے الفاظ میں بھی یہی حکمت ہے۔ کہ مصلح موعود کے ذریعہ خدا اسلام اور احمدیت کو فتوحات عطا کریگا۔ مگر ان فتوحات کا سہرہ درحقیقت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے سر ہوگا۔ اور آپ ہی مظفر ہوں گے۔ کیونکہ مصلح موعود کا وجود بطور ایک "کلید" کے آپ کو عطا کیا گیا ہے۔ پس اگر سیدنا مصلح موعود کے ذریعہ ذوالقرنین والے کارنامے ظاہر ہوتے ہیں۔ اور حضور کے وجود میں اس کی علامات پائی جاتی ہیں۔ تو یہ ہمارے ایمان کی زیادتی کا موجب ہے۔ کیونکہ ساڑھے تیرہ سو سال پہلے آنحضرت صلے اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ہماری توجہ اس طرف پھرا دی تھی۔ اور آج خدا کے پاک رسولؐ کی بات کو ہم اپنی آنکھوں سے پورا ہوتا دیکھ رہے ہیں۔ اور یہی وجہ ہے۔ کہ اس رویاء میں جس کے ذریعہ سیدنا خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ پر مصلح موعود ہونے کا انکشاف ہوا۔ الہاماً آپ کی زبان پر جاری کیا گیا۔

انا المسیح الموعود مثیلہٗ وخلیفتہٗ

یہ اس امر کی طرف اشارہ ہے۔ کہ بحیثیت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مثیل اور خلیفہ ہونے کے آپ کے ذریعہ وہ کارنامے انجام پائیں گے۔ جو اسلام کی نشأۃ ثانیہ اور یاجوج ماجوج کی تباہی کے لئے مسیح موعودؑ کے وجود سے وابستہ تھے۔

اس میں کچھ شک نہیں کہ دلائل اور براہین اور علم کلام کی رو سے اور قدوسیوں کی ایک جماعت کی بنیاد قائم کر دینے سے سیدنا مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنے عظیم الشان کام کو سرانجام تک پہنچا دیا۔ آج آپ کے وجود کے ذریعہ اسلام سربلند ہے۔ اور اسلام کے دشمنوں اور مسیحیوں کا طلسم ٹوٹ چکا ہے۔ اور آپ کی قائم کردہ پاک اصحاب کی جماعت دن دگنی اور رات چوگنی ترقی کر رہی ہے۔ اور آپ کی تائید میں اللہ تعالیٰ اپنے "زور آور حملوں" کے ذریعہ دجالیت کے عالیشان ایوانوں کے در و دیوار کو بنیادوں سمیت ہلا رہا ہے۔ چنانچہ آپ ذوالقرنین کی پیشگوئی کو اپنی ذات پر چسپاں کرنے کے بعد تحریر فرماتے ہیں:-

"سو میں سچ سچ کہتا ہوں کہ قرآن شریف کی آئندہ پیشگوئی کے مطابق وہ ذوالقرنین میں ہوں۔ جس نے ہر ایک قوم کی صدی کو پایا۔ اور دھوپ میں جلنے والے وہ لوگ ہیں۔ جنہوں نے مسلمانوں میں سے مجھے قبول نہیں کیا۔ اور کیچڑ کے چشمے اور تاریکی میں بیٹھنے والے عیسائی ہیں۔ جنہوں نے آفتاب کو نظر اٹھا کر بھی نہ دیکھا۔ اور وہ قوم جن کے لئے دیوار بنائی گئی۔ وہ میری جماعت ہے۔ میں سچ سچ کہتا ہوں۔ کہ وہی ہیں۔ جن کا دین دشمنوں کی دست برد سے بچے گا۔ ہر ایک بنیاد جو سست ہے۔ اس کو شرک اور دہریت کھاتی جائے گی۔ مگر اس جماعت کی بڑی عمر ہوگی۔ اور شیطان ان پر غالب نہیں آئیگا۔ اور شیطانی گروہ ان پر غلبہ نہیں کرے گا۔ ان کی حجت تلوار سے زیادہ تیز اور نیزہ سے زیادہ اندر گھسنے والی ہوگی۔ اور وہ قیامت تک ہر ایک مذہب پر غالب آتے رہیں گے۔"

(ضمیمہ براہین احمدیہ حصہ پنجم طبع اول صفحہ ۶۱۴)

اس تمہید کے بعد اصل مضمون کی طرف آنے سے پہلے میں یہ عرض کر دینا ضروری سمجھتا ہوں۔ کہ اس موضوع پر تحقیقات کا میدان بہت وسیع ہے۔ اور صاحب مجد اور علم اور فراست اصحاب کے لئے دروازہ کھلا ہے۔ میں اپنے نہایت محدود مطالعہ اور نارسا ذہن کی وجہ سے صرف چند امور کو بیان کرنے کے قابل ہوں۔ جو یہ ہیں۔

قرآن مجید میں سورہ کہف کی پہلی آیات میں ایک قوم کا ذکر ہے۔ جو خدا کا بیٹا ماننے لگ جائے گی۔ اور اللہ تعالےٰ نے فرمایا ہے۔ کہ انہوں نے بغیر کسی قطعی دلیل اور علم کے یہ عقیدہ بنا لیا ہے۔ اور وہ خدا کی شان وحدت کے خلاف ایک بہت بڑی بات کہتے ہیں۔ آگے فرمایا ان یقولون الا کذبا کہ وہ محض جھوٹ بولتے ہیں۔ آخری آیات میں ایک دہریہ قوم کا ان الفاظ میں ذکر ہے۔ افحسب الذین کفروا ان یتخذوا عبادی من دونی اولیاء انا اعتدنا جهنم للکفرین نزلا یعنی وہ دہریے اور دہریہ لوگ خدا کو چھوڑ کر انسانوں پر بھروسہ کریں گے اور اپنے ڈکٹیٹر کو گویا اپنا خدا سمجھیں گے۔ اور ان کو اپنے اتحاد اور انسانی جتھہ اور قوت پر گھمنڈ ہوگا۔ مگر خدا ان کو جہنم میں ڈالے گا۔ میرے نزدیک ان آخری آیات میں کمیونسٹوں کا ذکر ہے۔ اور پہلی آیات میں مغربی اقوام کا ذکر تھا۔ اور یہی مشرک مسیحی اور دہریہ کمیونسٹ یاجوج اور ماجوج ہیں۔ مسیحیوں نے مذہب کو چھوڑا نہیں۔ مگر اپنے مذہب میں جھوٹ کو داخل کر لیا ہے۔ اور خدا کا نعوذ باللہ بیٹا بنا لیا ہے۔ مگر اشتراکیت والوں نے مذہب کو خیرباد کہہ دیا ہے۔ اور محض انسانی فلسفہ پر بھروسہ کر لیا ہے۔ اور میرے نزدیک بگڑے ہوئے مسیحیوں کا پہلے اور اشتراکیوں کا آخر میں ذکر کرنے میں یہ حکمت ہے کہ اشتراکیت کی پیدائش خود [illegible] اشتراکیوں کے [illegible] دنیا میں جہنم کی بشارت ہے۔ [illegible] ہزار سالہ پرانی پیشگوئیوں کے عین مطابق ہے۔ کہ آخری زمانہ میں

روسیوں پر سخت عذاب آئے گا۔ (حزقیل باب ۳۸، ۳۹۔ بحوالہ "اسلام کا اقتصادی نظام صفحہ ۱۰۶")

جہاں تک ایشیا کے زرعی اور معدنی لحاظ سے زرخیز علاقوں پر قابض ہونے کا جذبہ ہے۔ وہ مسیحی اور اشتراکی طاقتور قوموں میں یکساں طور پر موجزن ہے۔ جیسا کہ ذوالقرنین اول کے زمانہ میں یاجوج ماجوج میں تھا۔ مگر آج دنیا ان دو فریقوں کے باہمی اختلافات کی وجہ سے ایک بھیانک اور خطرناک مقام پر پہنچ چکی ہے۔

آخری زمانہ میں یاجوج کے خروج کا ذکر قرآن مجید میں ایک دوسری جگہ ان الفاظ میں ہے۔ کہ حتّٰی اذا فتحت یاجوج وماجوج وھم من کل حدب ینسلون۔ (سورہ انبیاء ع ۷) ان آیات میں بتایا گیا ہے۔ کہ یاجوج ماجوج کو زبردست سمندری طاقت حاصل ہوگی۔ اور وہ جلد جلد سمندری سفر طے کرکے دور دور پہنچ جائیں گے۔ چنانچہ مسیحی اقوام کی نوآبادیاں اور روس سے بہت دور ایشیا میں ملایا وغیرہ اور فرانس اور اٹلی میں کمیونسٹوں کی سرگرمیاں ان اقوام کے دور دور پھیل جانے کی پیشگوئی کے عین مطابق ہیں۔ اور چونکہ مغربی اقوام اور روس کی حکمتِ عملی کا ظہور اس رنگ میں اب ہو رہا ہے۔ کہ دنیا کی بعض چھوٹی قوموں کو یہ خیال پیدا ہو کہ ان کو مغربی اور روسی بلاک سے بچنا چاہیئے۔ لیکن ان کی بڑھی ہوئی طاقت اور اثر کی وجہ سے وہ ان کے مقابل اپنے آزاد وجود کو برقرار رکھ سکنے کی بھی بظاہر کوئی صورت نہ پائیں۔ اور ان کمزور قوموں کی نگاہیں ماضی کے برخلاف مغربی اقوام اور روس کے علاوہ کسی اور سہارے کی متلاشی ہوں۔ اس لئے قرآن مجید کے وعدہ کے مطابق موجودہ وقت کا یہ تقاضا ہے۔ کہ ایک زندہ اور مجسم انسان جس کا خدا کے ساتھ تعلق ہو۔ اور وہ خدا کی طرف سے خارق عادت قوت اور قابلیت کا مالک بنایا گیا ہو۔ موجود ہو۔ جو خدا کی طرف سے بالآخر دنیا کی اسیر اقوام کی رستگاری کا موجب بنے۔ اور آج وہ وجود خدا کے پاک مسیحؑ کا مثیل اور خلیفہ المسیح موعود ہے۔

میں یہاں ائمہ اسلام میں سے حضرت امام یحییٰ بن عقب کی پیشگوئی کا ذکر بھی کرنا چاہتا ہوں۔ جو انہوں نے ۵۱۸ھ میں اپنی کتاب شمس المعارف الکبریٰ میں امام مہدیؑ کے بعد آپ کے خلیفہ ثانی محمود کے بارہ میں تحریر فرمائی ہے۔ اور وہ یہ ہے۔ ؎

وَمَحْمُوْدٌ سَیَظْھَرُ بَعْدَ ھٰذَا
وَیَمْلِکُ الشَّامَ بِلَا قِتَالِ
وَعِنْدَ نَامَنَہٗ یَوْمٌ عَظِیْمٌ
سَیُقْتَلُ فِیْہِ شُبَّانُ الرِّجَالِ

(بحوالہ رسالہ "فرقان" اپریل ۱۹۴۵ء صفحہ ۲)

اس پیشگوئی میں کہا گیا ہے۔ کہ محمود (جو مصلح موعود اور ہمارے موجودہ امام خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کا الہامی نام ہے) بغیر لڑائی کے شام کے علاقے کا مالک بن جائے گا۔ نیز اس کے زمانے میں ایک بہت بڑا واقعہ یہ ہوگا۔ کہ سخت خونریزی ہوگی۔ اور دنیا کی نوجوان آبادی بہت سی قتل کی جائے گی۔ اس پیشگوئی میں جہاں موجودہ زمانہ کی ہلاکت آفرین جنگوں کا ذکر ہے۔ وہاں یہ بھی بتایا گیا ہے۔ کہ اس زمانہ کا روحانی امام محمود لڑائی کرنے والا انسان نہیں ہوگا۔ اور ظاہر ہے کہ یہ امر اس فرمانِ نبویؐ کے عین مطابق ہے۔ کہ مسیح موعودؑ لڑائی نہیں کرے گا۔ (صحیح بخاری)

چونکہ مصلح موعود مسیح موعود علیہ السلام کا مثیل ہے۔ اس لئے یہ فرمان اس پر بھی صادق آتا ہے۔ اور مسیح موعودؑ کے متعلق قدیم سے کی گئی پیشگوئیوں سے یہ بھی ثابت ہے۔ کہ وہ کوئی دنیوی حاکم نہیں ہوگا۔ اور اس کا مثیل مصلح موعود مظہر الاول یعنی مسیح موعودؑ کی حیات اور احمدیت کے اولین دور کا مظہر ہونے کی حیثیت سے ایک مدت تک دنیوی حاکم یا بادشاہ نہیں بن سکتا۔ تو ایسی حالت میں جبکہ وہ لڑائی بھی نہیں کرے گا۔ اور دنیوی بادشاہ بھی نہیں ہوگا۔ کہ اس کی ہیبت کا شکار ہو کر کوئی قوم اپنا ملک اس کے حوالے کر دے۔ حضرت محمود کا کسی ملک کا مالک بننے کی ایک ہی صورت ہے۔ کہ اس ملک کے باشندے آپ کے علم اور آپ کی قابلیت کو دیکھ کر ضرورت کے وقت آپ سے مدد چاہیں۔ اور آپ کے احکام پر چلنے لگ جائیں۔ اور اس پیشگوئی میں آپ کا نام "محمود" بیان ہونے میں بھی یہی اشارہ معلوم ہوتا ہے۔ کہ لوگ آپ کی تعریف سنیں گے۔ اور مصیبت کے وقت آپ کو مدد کے لئے پکاریں گے۔ اور وہ مصیبت کا وقت وہی ہوگا۔ جب دنیا جنگوں اور قتل و غارت کا منہ دیکھے گی۔ اور قرآن مجید نے "ذوالقرنین" کے متعلق جو بیان فرمایا ہے۔ وہ یہ ہے۔ کہ ایک قوم اس کو کہے گی۔ یا ذاالقرنین ان یاجوج وماجوج مفسدون فی الارض فھل نجعل لک خرجًا علٰی ان تجعل بیننا وبینھم سدًّا (سورہ کہف) یعنی اے ذوالقرنین! یاجوج ماجوج یقیناً اس ملک میں فساد پھیلا رہے ہیں۔ پس کیا ہم لوگ آپ کے لئے کچھ خراج اس شرط پر مقرر کر دیں۔ کہ آپ ہمارے درمیان اور ان کے درمیان ایک روک بنا دیں۔ پس قرآن مجید نے جو ایک بڑی علامت ذوالقرنین کی بیان فرمائی ہے۔ ائمہ اسلام میں سے امام یحییٰ بن عقب رحؒ نے بعینہٖ وہی علامت مصلح موعود کی بیان کی ہے۔ لہٰذا مصلح موعود ذوالقرنین والی پیشگوئی کا مصداق ہے۔ اور "شام" کا نام امام یحییٰ کی پیشگوئی میں میرے نزدیک بطور استعارے کے آیا ہے۔ اس سے وہ چھوٹی قومیں مراد ہیں۔ جو یاجوج ماجوج کے مقابل ذوالقرنین سے مدد مانگیں گی۔ قرآن مجید میں یہ مذکور ہے۔ کہ ذوالقرنین پہلے مغرب کی طرف گیا۔ (اور جائے گا) اور پھر مشرق کی طرف گیا (اور جائے گا) اور پھر اس نے ایک تیسرا رستہ لیا (اور لے گا) اور مغرب اور مشرق کے بعد تیسرا رستہ کسی درمیانی ملک ہی کا قرین قیاس ہے۔ چنانچہ ذوالقرنین اول شہنشاہ خورس کی فتوحات کی مغرب اور مشرق کے بعد تیسرا مرکز وہی علاقہ تھا۔ جو آج کل مشرق وسطیٰ کہلاتا ہے۔ اور ایران۔ عراق۔ شام۔ فلسطین وغیرہ پر مشتمل ہے۔ کیونکہ تاریخ سے یہ امر ثابت ہے۔ کہ یاجوج ماجوج قدیم ایران پر قابض ہو گئے تھے۔ اور شاہ خورس نے وہاں کے لوگوں کو ان کے پنجہ سے نجات دلائی تھی۔ (ہسٹوریز ہسٹری آف دی ورلڈ جلد ۲ صفحہ ۵۸۰ بحوالہ "تفسیر کبیر" سورہ کہف صفحہ ۱۳۳)

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی مصروفیات

ناصر آباد میں

از مکرم شیخ نور الحق صاحب انچارج دفتر ایم این سنڈیکیٹ

ناصر آباد ۲۵ فروری۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز آج صبح پھر فصل دیکھنے کے لئے بیل گاڑی پر تشریف لے گئے۔ حضور اس دفعہ اس طرف تشریف لے گئے۔ جس طرف کی فصل حضور نے پہلے ملاحظہ نہیں فرمائی تھی۔ حضور کے ساتھ مینیجر صاحب ناصر آباد مکرم سید عبدالرزاق شاہ صاحب اور خاکسار رہتے۔ حضور نے قابل اصلاح امور کے سلسلہ میں اپنی ہدایات سے سرفراز فرمایا۔ واپسی پر حضور نے اسٹیٹ میں سڑکوں وغیرہ پر زیادہ سے زیادہ درخت لگانے کی نصیحت فرمائی۔ شام کو حضور معہ اہل بیت و خدام ڈھورہ پر سیر کے لئے تشریف لے گئے۔

حضور گھوڑے پر سوار ہو کر معہ مینیجر صاحب خاکسار اور پرائیویٹ سیکرٹری صاحب بقیہ فصل کو ملاحظہ فرماتے ہوئے وہاں گئے اور اہل بیت و بقیہ قافلہ کار اور ڈاج پر پہنچا۔ راستہ میں حضور فصل کے نقائص کی طرف توجہ دلاتے رہے۔ ڈھورہ ناصر آباد سے ۲ میل کے فاصلہ پر ہے۔ اور اس میں نہر دل کا زائد پانی چھوڑا جاتا ہے۔ ڈھورہ کے کنارے ایک اونچے مقام پر اسٹیٹ کی طرف سے حضور اور اہل بیت کے لئے ایک باپردہ خوبصورت جگہ بنائی گئی تھی۔ حضور نے مغرب کی نماز وہیں ادا فرمائی۔ اور پھر واپس اسٹیٹ میں تشریف لائے

۲۶ فروری ساڑھے دس بجے حضور دفتر میں تشریف لائے اور باہر سے آئے ہوئے ایک دوست مکرم سید مہدی حسین صاحب کو شرف ملاقات بخشا۔ پھر مکرم میاں عبدالرحیم احمد صاحب وکیل الزراعت کو حضور نے اراضیاتِ سلسلہ کی فصل اور حسابات وغیرہ کی چیکنگ کے لئے ہدایات دے کر محمد آباد اور احمد آباد سٹیٹ میں جانے کا ارشاد فرمایا۔ اس کے بعد حضور کی خدمت میں خاکسار نے ناصر آباد کے سال رواں کے حسابات پیش کئے۔ حضور نے ان کو ملاحظہ فرما کر ضروری ہدایات دیں۔ یہ کام ڈیڑھ بجے تک جاری رہا۔

درخواستہائے دعا

(۱) ہمارے مبلغ مکرم رشید احمد صاحب چغتائی بیروت میں بخار کھانسی اور نزلہ سے علیل ہیں۔ اگرچہ بخار کی شدت کم ہو چکی ہے۔ لیکن کھانسی اور نزلہ ابھی بدستور تکلیف دے رہے ہیں (۲) مکرم سید شاہ محمد صاحب رئیس التبلیغ انڈونیشیا گزشتہ دنوں سے بعارضہ ضعف قلب بہت بیمار رہے ہیں۔ گو اب ان کی حالت رو بہ صحت ہے۔ لیکن ابھی دعاؤں کی ضرورت ہے۔ احباب ان کو اپنی مخلصانہ دعاؤں میں یاد رکھیں۔ (وکیل التبشیر) (۳) میرا بھانجہ منیر احمد آجکل بیمار ہے۔ نیز اس نے امتحان بھی دینا ہے۔ احباب صحت کے لئے اور امتحان میں کامیابی کے لئے دعا کریں۔ ماسٹر عبدالکریم چنیوٹ (۴) خاکسار کا بھتیجہ عزیزم سید ہمام الدین احمد سر میں چوٹ آجانے کے سبب سخت علیل ہے۔ اور ہسپتال میں زیر علاج ہے۔ تمام احباب جماعت اور بزرگان سلسلہ کی خدمت میں دردمندانہ درخواست دعا ہے۔ احباب اس کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ خاکسار سید حمید الدین احمد از جمشید پور (۵) میرے بھائی جان آجکل مشرقی افریقہ میں بغرض تبلیغ گئے ہوئے ہیں۔ بزرگان دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کو کامیابی عطا فرمائے۔ آجکل ان کی مخالفت بہت ہو رہی ہے۔ نیز ان کی اہلیہ بھی عرصہ دراز سے بیمار چلی آ رہی ہیں۔ احباب ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔ سیدہ سعیدہ ہمشیرہ سید ولی اللہ شاہ صاحب مبلغ افریقہ

ویدک دھرم میں عورت کی حیثیت

از مکرم چودھری عبدالواحد صاحب بی۔اے واقف زندگی

(۲)

آریہ معترض نے ایک یہ اعتراض کیا ہے کہ اسلام میں کوئی عورت نبی یا پیغمبر نہیں ہو سکتی مگر ویدک دھرم نے عورت کو رشی بننے کی آگیا دی ہے۔

یہ اعتراض آریہ معترض کے قلت تدبر اور اسلام کی تعلیم سے عدم واقفیت پر دلالت کرتا ہے اگر اس نے نبی کے ... کے مفہوم اور نبی کے کام کی نوعیت اور اہمیت پر غور کیا ہوتا تو یہ اعتراض نہ کرتا۔ معترض کے نزدیک نبوت کوئی "مہامیو پادھیایا" یا "چیڑ پادھیایا" کی ڈگری ہے۔ اس کا خیال ہے کہ جس طرح ہندو دھرم میں غیر ہندو (مرد۔عورت) کو بعض مذہبی مراعات حاصل ہیں اسی طرح اسلام نے عورت کو "نبوت" کی ڈگری حاصل کرنے سے محروم رکھا ہوا ہے۔

اسلام نے روحانی ترقیات حاصل کرنے میں (مرد ہو خواہ عورت) کسی پر کوئی پابندی عاید نہیں کی۔ مرد عورت بلحاظ پیدائش کے ایک درجہ رکھتے ہیں جیسے فرمایا یاایھا الذین آمنوا اتقوا ربکم الذی خلقکم من نفس واحدۃ کہ اے مومن مرد اور عورتو! اللہ تعالےٰ کا تقویٰ اختیار کرو جس نے تم کو ایک نفس سے پیدا کیا۔ اور روحانی ترقیات کے متعلق فرمایا۔

والذین جاھدوا فینا لنھدینھم سبلنا۔ یعنی وہ لوگ جو ہمیں حاصل کرنے کے لئے جدوجہد کرتے ہیں ان کی اس جدوجہد میں ہم ان کی مدد کرتے ہیں اور اپنی طرف آنے کا راستہ دکھاتے ہیں۔

جاننا چاہیئے کہ نبوت ایک نہایت اہم ذمہ واری کا منصب ہے جو اللہ تعالےٰ کسی مرد مومن کو عطا کرتا ہے۔ جب لوگوں کے دلوں سے نیکی اور پاکیزگی اٹھ جاتی ہے اور شیطانی خصلتیں ان کے دلوں میں گھر کر جاتی ہیں تو اللہ تعالےٰ اس شخص کو ان کی اصلاح کے لئے مامور کرتا ہے جو لوگوں کو انکی بداعمالیوں اور انکی عقوبت سے آگاہ کرتا اور خدا کی محبت اور مغفرت کا پیغام سناتا ہے۔ وہ لوگ اس کی آواز پر چونک پڑتے ہیں، وہ اپنی عیاشیوں میں مخل پا کر فرداً فرداً بھی اور پھر اجتماعی صورت میں بھی اس آواز کو دبانے کی کوشش کرتے ہیں۔ اسے ستاتے ہیں، اسے دکھ دیتے ہیں۔ اس پر ظلم کرتے ہیں، اسے ذلیل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اور بسا اوقات اسے ملک سے باہر بھی نکال دیتے ہیں۔ مگر وہ مرد خدا صبر اور تحمل کے ساتھ ان کے ظلموں کو برداشت کرتا جاتا ہے تاآنکہ وہ اپنے مشن میں کامیاب ہو جاتا ہے ظاہر ہے کہ دنیا کے بد اخلاق اور بدکردار لوگوں کا مقابلہ اور ان کی اصلاح کوئی معمولی کام نہیں کیا یہ کام ایک عورت کر سکتی ہے؟ اور یہ کام عورت کے سپرد کرنا مالایطاق نہیں؟ دنیا کی اصلاح کا کام تو دور کی بات ہے۔ بھارت سرکار میں کتنی عورتیں چوروں اور ڈاکوؤں اور دوسرے بد اخلاق لوگوں کی اصلاح پر مامور ہیں؟ اور کتنی دیویاں میدان جنگ میں فوجوں کی کمان کر رہی ہیں؟ اگر نہیں تو جاننا چاہیئے کہ روحانی اور اخلاقی اصلاح کیلئے ... اللہ تعالےٰ کے مقرر کردہ مرد ہی مناسب اور موزوں ہیں۔ جیسا کہ فرمایا وما ارسلنا من قبلک الا رجالاً نوحی الیھم (۱۲/۱۳) یعنی ہم نے تجھ سے پہلے مردوں کو ہی رسول بنا کر بھیجا ہے اور انہی کی طرف ہم وحی کرتے رہے ہیں۔

پس یہ کوئی اعتراض نہیں کہ اسلام میں عورتیں نبی اور رسول نہیں بن سکتیں۔ قابل اعتراض بات البتہ یہ ہے کہ ویدک دھرم میں کسی عورت پر وید کا نزول کیوں نہیں ہو سکتا۔ عورت کی تو دور کی بات ہے۔ اگنی وائیو۔ انگرہ۔ ادتیہ وغیرہ چار رشیوں کے علاوہ کسی دوسرے مرد پر بھی کسی وید کا نزول نہیں ہو سکتا۔ نہ آج تک ہوا نہ آئندہ ہو سکتا ہے؟ یہ نہ صرف عورتوں کے ساتھ ہی بے انصافی ہے بلکہ مردوں پر بھی ظلم ہے کہ خواہ وہ کتنے ہی بڑھ چڑھ کر اعلےٰ کرم کریں ان پر پھر بھی کسی وید کا نزول نہیں ہو سکتا ایشور یہ قانون میں یہ صریح جانب داری کیوں ہے؟

اور یہ جو کہا گیا ہے کہ ویدک دھرم عورتوں کو بھی رشی بننے کی آگیا (اجازت) دیتا ہے۔ تو جاننا چاہیئے کہ نبوت وہ منصب ہے جو اللہ تعالےٰ کی طرف سے دیا جاتا ہے نہ کہ انسان خود حاصل کرتا ہے اور "رشی بننے کی آگیا دیتا ہے" سے معلوم ہوتا ہے کہ "رشی" ایک خود ساختہ لقب ہے جسے انسان خود اپنے لئے اختیار کر سکتا ہے۔

پس "نبی" اور "رشی" میں بلحاظ کام اور مقام کے باہم کوئی مناسبت نہیں۔

ہم نے ویدک دھرم گرنتھوں میں بعض "مقدس" دیویوں کے حالات پڑھے ہیں اور ان کے بھی پڑھے ہیں۔ جن کے متعلق لکھا ہے کہ ان کا بار بار نام لینے سے انسان کا بڑے سے بڑا گناہ بھی دور ہو جاتا ہے جیسا کہ لکھا ہے۔

अहल्या द्रौपदी सीता तारा मन्दोदरी तथा
पंचकन्याः स्मरेन्नित्यं महापातकनाशिनीः

ان پانچ مقدس کنیاؤں (کنواریوں) میں گوتم رشی کی بیوی آہلیہ کا نام بھی ہے۔ آہلیہ نے گوتم رشی کی آشرم سے چند منٹ کی غیر حاضری میں اندر کے ساتھ جو کھیل کھیلا اس سے اہل علم ناواقف نہیں دروپدی کا نام بھی لیا گیا ہے۔ اس کے متعلق کہا ہے کہ یہ اتنی پاکباز اور مقدس دیوی تھی کہ باوجود اس کے کہ پانچ خاوند تھے مگر اس نے کسی کو شکایت کا موقعہ نہ دیا تھا۔ چھاندوگیہ اپنشد ۴ میں جابالہ ایک مقدس دیوی کا ذکر آتا ہے۔ اس کے بیٹے نے پوچھا ماتا جی میرا گوتر (ذات) کیا ہے؟ نیک سیرت ماں نے جواب دیا۔ بیٹا جی:-

नाहमेतद्वेद तात यद्गोत्रस्त्वमसि

میں نہیں جانتی کہ تیرا گوتر کیا ہے

बह्वहं चरन्ती परिचारिणी
यौवने त्वामलभे

جوانی کے عالم میں میں جبکہ آنے جانے والوں کی بہت خدمت کیا کرتی تھی تو میں نے اس وقت تم کو پایا۔

साहमेतन्न वेद यद्गोत्रस्त्वमसि।

اس لئے میں یہ نہیں جانتی کہ تو کس گوتر سے ہے۔

जबाला तु नामाहमस्मि
सत्यकामा नाम त्वमसि
स सत्यकाम एव जाबालो
ब्रवीथा इति ॥ २ ॥

میرا نام جابالہ ہے اور تیرا نام ستیہ کام ہے۔ اس لئے تو اپنا نام ستیہ کام جابالہ بتلایا کر۔

باپ نامعلوم تھا۔ اس لئے ماں کی نسبت سے نام ستیہ کام جابالہ بتایا۔ چونکہ ہندو مذہب میں نیوگ کثرت سے تھا۔ یہی وجہ ہے کہ ہندو دھرم گرنتھوں میں لڑکوں کے نام ماں کی نسبت سے (نہ باپ کی نسبت سے) ہوتے تھے۔

پھر ایک اعتراض یہ کیا گیا ہے کہ کوئی عورت مسجد میں مردوں کے ساتھ نماز نہیں پڑھ سکتی؟

یہ اعتراض عدم واقفیت کی بنا پر کیا گیا ہے۔ یا پھر دوسروں کو عمداً دھوکہ دینے کے لئے کیا گیا ہے۔ سب جانتے ہیں کہ عورتیں مسجدوں میں جا کر نماز پڑھ سکتی ہیں۔ نماز علیحدہ بھی پڑھ سکتی ہیں اور مرد امام الصلوٰۃ کے ساتھ باجماعت بھی پڑھ سکتی ہیں۔ بڑی مسجدوں میں تو عورتوں کیلئے باپردہ جگہ کا مستقل طور پر بھی انتظام ہوتا ہے۔ ہاں کیا آریہ مندروں میں ساپتاہک ست سنگوں میں مل کر آرتی کرتے ہیں؟ اور کیا سُر کے ساتھ سُر ملا کرتے ہیں؟

ایک اعتراض یہ کیا گیا ہے کہ دو استریوں کی گواہی ایک مرد کے برابر بتلائی ہے۔

حقیقتاً یہ اعتراض نہیں۔ بلکہ اسلام نے عورت کو جو اہمیت دی ہے۔ غیر شعوری طور پر اس کا اعتراف ہے۔ اس میں تسلیم کیا گیا ہے کہ اسلام نے حق و عدل کو قائم رکھنے کے لئے اور معاملہ کی حقیقت کو جاننے کے لئے عورت کی گواہی کو بھی ایسا ہی اہم سمجھا ہے۔ جیسا کہ مرد کی گواہی کو۔ یہ کہنا کہ دو عورتوں کی گواہی ایک مرد کے برابر مانی گئی ہے صحیح نہیں۔ ہر معاملہ میں لازمی طور پر دو عورتوں کی گواہی ضروری نہیں ٹھہرائی گئی۔ بعض گھریلو اور ذاتی معاملات ایسے بھی ہوتے ہیں جن میں ایک ہی عورت کی گواہی مکمل سمجھی جاتی ہے۔

عورتوں کا دائرہ عمل مرد کے دائرہ عمل سے کئی جہات سے جدا ہے۔ عورت کی توجہ زیادہ تر گھریلو معاملات کی طرف ہوتی ہے اور مرد کی توجہ زیادہ تر بیرونی معاملات کی طرف۔ اس لئے فطرتی طور پر مرد و عورت کا ذہن اپنے اپنے دائرہ عمل میں ہونے والے واقعات کی طرف زیادہ ہوتا ہے اور انہیں کی تفاصیل ذہن میں زیادہ محفوظ رہتی ہیں۔ اور چونکہ بیرونی معاملات کے ساتھ عورت کا واسطہ عموماً نہیں ہوتا۔ اس لئے فطرتی طور پر باہر کے ہونے والے واقعات کی تفاصیل کو عورت اپنے دائرہ عمل سے خارج سمجھتی ہے اور ذہن میں قائم رکھنے پر مکلف نہیں۔ تاہم اسلام نے معاملہ کی حقیقت کو جاننے کے لئے اگر ضرورت پڑے تو چشم دید عورت گواہ کی گواہی کو بھی پوری اہمیت دی ہے۔ بے شک ساتھ دوسری عورت کی بھی شرط لگا دی ہے۔ مگر یہ اس لئے نہیں کہ عورت اپنی ذات میں قابل اعتبار نہیں یا اس کی حیثیت میں کوئی بنیادی نقص ہے۔ بلکہ اس لئے کہ چونکہ عورت کا بیرونی معاملات میں براہ راست کوئی عمل و دخل نہیں۔ اس لئے ہو سکتا ہے کہ ایسے معاملات میں شہادت کے وقت بوجہ نسیان کوئی بھول کر جائے تو فتذکر احدٰھما الاخریٰ دوسری عورت واقعہ کو یاد کرا کے اس کے بیان کی اصلاح کر دے اگر ایک عورت کی گواہی بوجہ اس کی ذات کے ناقابل اعتبار ہونے کے مردود سمجھی جائے جیسا کہ معترض نے سمجھا ہے تو پھر دو عورتوں اور تین عورتوں اور سینکڑوں عورتوں کی گواہی بھی قابل اعتبار نہیں سمجھی جا سکتی۔ حالانکہ ایسا نہیں۔ مگر منو؟

[illegible]

(یعنی عورتوں کی ہستی ؟ جھوٹ ہے) نے عورتوں کی جڑیں ہی کاٹ کر رکھ دی ہیں۔

(باقی)

مختلف مقامات پر یوم مصلح موعود کی تقریب پر جلسے

ایبٹ آباد

۲۰ فروری بروز منگل جلسہ مصلح موعود زیر صدارت خان صاحب شیخ جلال الدین صاحب ایگزیکٹو آفیسر ایبٹ آباد جلسہ منعقد ہوا۔ کارروائی تلاوت قرآن پاک اور نظم سے شروع ہوئی۔ مولوی محمد اسماعیل صاحب ذبیح۔ مولوی عبدالسبوح صاحب فاضل اور خاکسار نے پیشگوئی کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔

بعض غیر احمدی معززین بھی شریک جلسہ تھے دعا پر جلسہ برخاست ہو گیا۔

(خاکسار شبیر احمد سیکرٹری تبلیغ جماعت احمدیہ)

پشاور

۲۰ ماہ تبلیغ ۱۳۳۰ھش بعد از نماز مغرب مسجد احمدیہ میں یوم مصلح موعود کے سلسلے میں جماعت احمدیہ پشاور کا جلسہ منعقد ہوا۔ جناب قاضی محمد یوسف صاحب امیر صوبہ سرحد نے صدارت کے فرائض سرانجام دیئے۔ حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی مولوی عبدالسلام صاحب قائد خدام الاحمدیہ۔ خاکسار محمد الطاف نے پیشگوئی کے مختلف پہلوؤں پر تقاریر کیں۔ حکیم مرغوب اللہ صاحب نے قربانی کے موضوع پر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ کا اقتباس پڑھ کر سنایا۔ جناب قاضی محمد یوسف صاحب صدر جلسہ نے نہایت مؤثر الفاظ میں اس پیشگوئی کے بعض پہلوؤں پر روشنی ڈالی اور ثابت کیا۔ کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ہی اس پیشگوئی کے حقیقی مصداق ہیں۔

(خاکسار محمد الطاف سیکرٹری تبلیغ جماعت احمدیہ پشاور)

گوندلانوالہ سنگھ والا

زیر صدارت مولوی غلام علی صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ جلسہ منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن مجید اور نظم کے بعد مجید احمد صاحب زعیم مجلس خدام الاحمدیہ نے پیشگوئی مصلح موعود کی غرض و غایت بیان فرمائی۔

مولوی غلام علی نے اپنی صدارتی تقریر میں پیشگوئی مصلح موعود کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہامات، کشوف اور تحریرات پر روشنی ڈالی۔

(محمد رمضان)

جہلم

زیر صدارت سید زمان شاہ صاحب امیر جماعت مسجد احمدیہ میں بعد نماز مغرب جلسہ منعقد کیا گیا تلاوت قرآن مجید و نظم کے بعد مکرم مولوی محمد حسین مبلغ نے پیشگوئی کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ بعدہ سیٹھی خلیل الرحمن صاحب خاکسار اور سیٹھی محمد اسحٰق صاحب نے مختصر تقاریر کیں۔ پھر صاحب صدر نے اپنی صدارتی تقاریر کی۔

(خاکسار سید محمود احمد سیکرٹری تبلیغ جماعت احمدیہ جہلم)

لجنہ اماء اللہ ربوہ

مورخہ ۲۰ فروری ۱۹۵۱ء صبح ۱۰½ بجے نصرت گرلز ہائی سکول میں لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے زیر انتظام جلسہ مصلح موعود منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن مجید اور نظم کے بعد استانی میمونہ صوفیہ صاحبہ نے قرآنی دعائیں نہایت [illegible] اور [illegible] پڑھیں۔ اور سامعات [illegible] امۃ الرشید صاحبہ نے در ثمین [illegible] سے متعلقہ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی دعائیں پڑھیں اس کے بعد استانی حمیدہ صابرہ صاحبہ نے بعنوان "وہ اس کا نزول بہت مبارک اور جلال الٰہی کے ظہور کا موجب ہو گا" اپنا مضمون پڑھا۔

بعدہٗ محترمہ مبارکہ بیگم صاحبہ سیالکوٹی نے "وہ دنیا کے کناروں تک شہرت پائے گا" کے موضوع پر تقریر فرمائی۔

استانی شوکت صاحبہ نے "قومیں اس سے برکت پائیں گی" کے موضوع پر تقریر کی۔

اس کے بعد امۃ اللطیف صاحبہ نے اپنا مضمون بعنوان "وہ دنیا میں آئے گا۔ اور اپنے مسیحی نفس اور روح الحق کی برکت سے بہتوں کو بیماریوں سے صاف کرے گا" بہت مدلل رنگ میں پڑھا۔ انہوں نے حضور کے توحید الٰہی پر ایمان اور یقین کی کئی مثالیں دیں۔ حضور کی کتاب ہستی باری تعالیٰ کا ذکر کیا۔ اور بتایا کہ آپ نے قرآن مجید کو غیر مسلموں کے سامنے پیش کر کے ان کو شرک کی بیماری سے شفا بخشی ہے۔ اس کے بعد مسعودہ راضیہ نے نظم سنائی۔

امۃ الرشید صاحبہ نے نظم نہایت خوش الحانی سے بعنوان "ہمارا خلیفہ ہے محمود پیارا جو احمدیت کی آنکھوں کا تارا" سنائی محترمہ نصیرہ نزہت صاحبہ نے اپنی تقریر بعنوان "مظہر الاول والآخر۔ مظہر الحق والعلاء" کی۔ بعدہٗ صاحبزادی امۃ الجمیل صاحبہ نے در ثمین میں سے نظم سنائی۔

استانی میمونہ صوفیہ صاحبہ نے دعا کرائی اور جلسہ برخاست ہوا۔ الحمد للہ اس جلسہ میں کثرت سے احمد نگر چنیوٹ اور لالیاں سے غیر احمدی مستورات نے شرکت فرمائی۔

لجنہ اماء اللہ گوجرانوالہ

مورخہ ۲۰ فروری کو لجنہ اماء اللہ گوجرانوالہ کے زیر اہتمام جلسہ مصلح موعود زیر صدارت پریذیڈنٹ صاحبہ منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن شریف کے بعد پیشگوئی کے مختلف پہلوؤں پر مضامین پڑھے گئے۔ مضامین کے دوران میں متعدد نظمیں بھی پڑھی گئیں۔

(محمودہ بیگم سیکرٹری لجنہ اماء اللہ گوجرانوالہ)

سیالکوٹ

جلسہ یوم مصلح موعود مورخہ ۲۵ فروری ۱۹۵۱ء کو بروز اتوار بوقت ۴ بجے شام احمدیہ گرلز سکول میں زیر صدارت قاضی علی محمد صاحب زعیم انصار اللہ منعقد ہوا۔

ملک عبدالرحمٰن صاحب خادم گجراتی نے ایک بصیرت افروز تقریر فرمائی۔ آپ نے پیشگوئی مصلح موعود کو قرآن و حدیث اور اقوال اولیاء سے بھی ثابت کیا۔ اور پھر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء سنا کر فرمایا کہ یہ وہ عظیم الشان پیشگوئی ہے۔ جو قرآن پاک احادیث، اور اقوال اولیاء میں آج سے تیرہ سو سال قبل مذکور ہے۔ پھر ایک ایک بات کو حضرت امیر المومنین پر چسپاں کر کے ثابت کیا کہ حضرت امیر المومنین ہی وہ پسر موعود اور مصلح موعود ہیں جن کے متعلق تمام پیشگوئیاں ہوتی چلی آئی ہیں

آپ کے بعد سید امجد علی شاہ صاحب نے حضرت امیر المومنین کے کارناموں سے ثابت کیا کہ جو چیز مکرم خادم صاحب نے علمی رنگ میں ثابت کی ہے۔ اس کی شہادت حضرت امیر المومنین کی زندگی کی اصلاحات اور کارنامے ہیں۔ جن کی بناء پر ہم پورے وثوق کے ساتھ یہ کہہ سکتے ہیں کہ یہی وہ مرد مجاہد ہے۔ جس کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء کو بذریعہ سبز اشتہار پیشگوئی فرمائی تھی۔

جلسہ کے دوران میں عزیز عبدالباسط (طفل) ڈاکٹر عبدالمنان صاحب شاد بابو عبدالمنان صاحب ناہید اور چوہدری محمد بشیر صاحب نے حضرت مصلح موعود کی شان میں نظمیں سنا سنا کر محظوظ فرمایا۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء

آخیر پر صاحب صدر جلسہ نے اپنے صدارتی خطبہ میں حضرت مسیح موعود کا فصیح و بلیغ فارسی کلام سنا کر سامعین پر واضح کیا۔ کہ حضور کو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے کس درجہ محبت تھی۔ نیز آپ نے تمام دوستوں کو تحقیق کی دعوت دی۔ سامعین نہایت اچھا اثر لے کر گئے۔

(ڈاکٹر محمد احسان سیکرٹری تبلیغ جماعت احمدیہ سیالکوٹ)

سکھر

جماعت احمدیہ سکھر نے زیر صدارت صوفی محمد رفیع صاحب امیر پراونشل صوبہ سندھ یوم مصلح موعود کے سلسلہ میں جلسہ منعقد کیا۔ راجہ فخر الدین صاحب بی اے۔ قریشی عبدالرحمٰن صاحب منشی فاضل۔ سید بشیر احمد شاہ صاحب اور صاحب صدر نے تقاریر فرمائیں (سیکرٹری تبلیغ جماعت احمدیہ سکھر)

قصور

یوم مصلح موعود کے سلسلہ میں مورخہ ۲۰ فروری ۱۹۵۱ء بروز منگل بعد نماز مغرب مقام سنٹرل فلور ملز قصور میں زیر صدارت جناب میرزا محمد صدیق بیگ صاحب امیر جماعت احمدیہ قصور منعقد ہوا

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز مصلح موعود کی حالات زندگی پیشگوئی متعلق مصلح موعود وغیرہ حالات پر ایک مؤثر اور لطیف تقریر مولانا مولوی سید محمد لطیف صاحب انسپکٹر بیت المال ربوہ نے فرمائی۔ اور آخری تقریر امیر صاحب نے فرمائی۔ اور جلسہ دعا کے بعد ختم ہوا آنے والے صاحبان اچھا اثر لے کر گئے۔ جلسہ میں مستورات کے لئے پردہ کا انتظام بھی تھا۔

(محمد صادق فاروقی سیکرٹری تبلیغ جماعت احمدیہ قصور)

لجنہ اماء اللہ جڑانوالہ

مورخہ ۲۰ فروری ۱۹۵۱ء کو لجنہ اماء اللہ جڑانوالہ کا ایک اجلاس زیر صدارت بیگم صاحبہ مولوی برکت علی صاحب لائق منعقد ہوا

جس میں تلاوت قرآن کریم کے بعد کئی ایک خواتین نے پیشگوئی مصلح موعود کے متعلق تفصیلی تقاریر کیں اور حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی شان میں مضمون اور نظمیں پڑھی۔

(سیکرٹری لجنہ اماء اللہ جڑانوالہ ضلع لائلپور)

کوئٹہ

مورخہ ۲۰ فروری بروز منگل بوقت ۵½ بجے شام جناب میاں بشیر احمد صاحب (امیر جماعت احمدیہ کوئٹہ) کے زیر اہتمام مصلح موعود کا جلسہ ہوا۔ احمدی دوستوں کے علاوہ غیر احمدی اصحاب بھی کافی تعداد میں شامل ہوئے تلاوت اور نظم کے بعد خاکسار نے پیشگوئی مصلح موعود کے موضوع پر تقریر کی۔ ازاں بعد جناب فیض الحق صاحب نے اپنی تقریر میں واضح کیا۔ کہ حضرت اقدس امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ہی ان تمام علامات کے مصداق ہیں۔ جو پیشگوئی میں بیان ہوئی ہیں۔ ان کے بعد مکرم صدر صاحب نے تقریر فرمائی۔ جس میں جماعت احمدیہ کے موجودہ امام کے مصلح موعود ہونے کے دعویٰ کی وضاحت کی اور دعا پر جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

(سیکرٹری تبلیغ جماعت احمدیہ کوئٹہ)

چندہ تعمیر مسجد ربوہ سو فی صدی پورا کرنیوالوں کی فہرست

ضلع لاہور کے مندرجہ ذیل احباب نے وعدہ چندہ تعمیر مسجد ربوہ سو فی صدی پورا کر دیا ہے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء
جن احباب نے ابھی تک وعدہ پورا نہیں کیا وہ اپنے وعدہ کو جلد از جلد پورا کرنے کی کوشش فرمائیں۔ ناظر بیت المال

(۲)

۳۹- سیدہ سلیمہ بیگم صاحبہ صادق بیگم و فارنہ بیگم صاحبہ لاہور [illegible]
۴۰- محمد صفدر علی صاحب پروفیسر تعلیم الاسلام کالج " ۵-۰-۰
۴۱- والدہ خواجہ ظہور الدین صاحب ۲۷۳ وکٹوریہ روڈ " ۱۰-۰-۰
۴۲- نصرت جہاں بیگم صاحبہ اہلیہ شیخ محبوب عالم صاحب خالد پروفیسر ٹی۔ آئی کالج لاہور ۵-۰-۰
۴۳- سراج بی بی صاحبہ معہ والدین لاہور ۱۱-۰-۰
۴۴- سید یعقوب صاحب آڈٹ۔ آفس مغلپورہ " ۹-۰-۰
۴۵- قریشی شیخ احمد صاحب امام مسجد فضل لاہور ۲-۰-۰
۴۶- اہلیہ صاحبہ " " " ۲-۰-۰
۴۷- عبد الواحد صاحب پٹیالوی - حال سیمنٹ بلڈنگ لاہور ۲-۰-۰
۴۸- چوہدری محمد الدین صاحب - علی پور نئی منڈی " ۸-۰-۰
۴۹- میاں رمضان صاحب " ۱۰-۰-۰
۵۰- اہلیہ ڈاکٹر محمد شیر صاحب " ۵-۰-۰
۵۱- نعیم احمد خانصاحب کمرہ نمبر ۲۰ - ہوسٹل " ۲-۰-۰
۵۲- سید اشرف علی صاحب معہ اہلیہ صاحبہ قصور ضلع لاہور ۴-۰-۰
۵۳- صوفی مطیع الرحمن صاحب بنگالی - جودھامل بلڈنگ لاہور ۲۱-۰-۰
۵۴- ڈاکٹر غلام حیدر صاحب - نکلسن روڈ لاہور ۳۰-۰-۰
۵۵- محمد حنیف صاحب مبارک منزل - فیروز سٹریٹ لاہور ۲-۰-۰
۵۶- شیخ عطاء الرحمن صاحب سٹینو گرافر " ۵-۰-۰
۵۷- سراج الدین صاحب ریٹائرڈ S M سکھی رام سٹریٹ لاہور ۱۰-۰-۰
۵۸- کیپٹن ایم - اے کلیم صاحب چوہڑ ضلع لاہور ۱۷-۷-۰
۵۹- بابو عبد الجلیل خانصاحب - لاہور ۲۰-۰-۰
۶۰- سید سعید احمد صاحب - اسسٹنٹ انسپکٹر ۵-۰-۰
۶۱- تیمور احمد صاحب [illegible] لاہور ۳۱-۰-۰
۶۲- بابا امیر احمد صاحب کارکن دفتر الفضل لاہور ۵-۰-۰
۶۳- محمد منیر صاحب کلرک " " ۲-۰-۰
۶۴- مولوی محمد عبد اللہ صاحب اعجاز مینیجر الفضل لاہور ۱-۰-۰
۶۵- محترمہ سراج بی بی صاحبہ " ۱۱-۰-۰
۶۶- ڈاکٹر احسان علی صاحب میکلوڈ روڈ لاہور - معہ اہل و عیال ۳۳-۰-۰
۶۷- ڈاکٹر فیض علی صاحب F/۱۵۰ ماڈل ٹاؤن لاہور ۸۰-۰-۰
۶۸- چوہدری عبد الرحیم صاحب ہیڈ ڈرافٹسمین اسلامیہ پارک لاہور ۸۰-۰-۰
۶۹- سلیمہ بیگم صاحبہ بنت سراج الدین صاحب بھاٹی گیٹ لاہور ۵-۰-۰
۷۰- حکیم محمد صدیق صاحب دواخانہ طب جدید قادیان حال رام نگر لاہور ۱۰۱-۰-۰
۷۱- احمد علی صاحب - کشمیری بازار لاہور ۵-۰-۰
۷۲- محمد عیسیٰ صاحب راجہ جنگ لاہور ۵-۰-۰
۷۳- سرداری بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری بشیر احمد صاحب ایڈیٹر سن رائز لاہور ۲۱-۰-۰
۷۴- شفیق احمد صاحب - نصیر بیگم - ڈاکٹر محمد حفیظ صاحب قریشی لاہور ۲۵-۰-۰

سیکرٹریان مال کی خدمت میں

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی خواہش ہے کہ ہر احمدی تحریک ستمبر میں حصہ لے۔ آپ کا فرض ہے کہ خود اس تحریک میں حصہ لیں اور اس تحریک کو ہر احمدی تک پہنچائیں۔ جو احباب تحریک ستمبر میں حصہ لیں۔ ان کے نام نظارت بیت المال میں بھجوائیں۔ تاکہ حضور کی خدمت میں دعا کے لئے پیش کئے جا سکیں۔ اور اخبار میں شائع کروائے جائیں۔

(نظارت بیت المال)

اعلان نکاح

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے عزیزم محمد امین صاحب پسر محمد اقبال صاحب شہر سیالکوٹ کا نکاح امۃ الرشید صاحبہ بنت خواجہ عبد الحئی صاحب گوجرہ کے ساتھ بعوض مبلغ پانچ صد روپیہ حق مہر پر مورخہ ۱۲/۵/۱۶ کو محترم جناب ماسٹر محمد شفیع صاحب اسلم نے مقام گوجرہ پڑھایا۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اس نکاح کو فریقین کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت کرے۔ احباب سے درخواست ہے کہ اس نکاح کے بابرکت ہونے کے لئے دعا فرماویں۔

(خاکسار محمد الدین احمدی ہیڈ ماسٹر ایم - بی ہائی سکول گوجرہ - ضلع لائلپور)

روزنامہ الفضل کے ایجنٹ
حضرات کو اطلاع

تمام ایجنٹ حضرات کو مطلع کیا جاتا ہے کہ بل ماہ فروری ۱۹۵۱ء ارسال کئے جا چکے ہیں۔ جن کی ادائیگی ۱۰ مارچ تک ہونا لازمی ہے۔

ورنہ

بنڈل کی ترسیل روک دی جائیگی

(مینیجر الفضل)

قیمت اخبار:- بذریعہ منی آرڈر بھجوا دیں۔ وی پی کا انتظار نہ کریں۔ اس میں آپ کو فائدہ ہے (مینیجر)

درخواست دعا

آجکل میرے بچوں کے امتحان ہو رہے ہیں۔ سب بہن بھائیوں سے درخواست ہے کہ وہ شاندار کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ نیز میری لڑکی عزیزہ فہمیدہ رشید کمزور ہے۔ اس کی صحت کاملہ کے لئے دعا کریں۔ بیگم شیخ مسعود احمد رشید سپرنٹنڈنگ انجینئر بہار (۷)، میرا لڑکا شفیق احمد خان امسال میٹرک کا امتحان دے رہا ہے۔ احباب کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔

والدہ شفیق احمد خان کوئٹہ

شکریہ احباب!

(از مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس)

۲۰ فروری۔ یوم مصلح موعود کی صبح کو ساڑھے پانچ بجے خدا تعالیٰ نے مجھے چوتھا فرزند عطا فرمایا۔ میں نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں اس کا نام رکھنے کے لئے درخواست کرتے ہوئے لکھا کہ اس کی پیدائش سے پہلے بصورت لڑکا ہونے کے جو پہلا نام میری زبان پر آیا وہ بشیر الدین تھا۔ لیکن حضور جو نام تجویز فرمائیں وہی رکھا جائے گا۔ حضور نے فرمایا "مبارک ہو یہی نام رکھیں" سو مولود کا نام بشیر الدین رکھا گیا ہے اور ۲۶ فروری کو اس کا عقیقہ کیا گیا ہے۔

بہت سے دوستوں کی طرف سے مبارکباد کے خطوط موصول ہوئے ہیں۔ جن کا میں تہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں اور دعا کی درخواست کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ مولود مسعود کو صالح اور خادم دین بنائے۔ آمین۔

میں جب لنڈن میں تھا تو ۲۲-۱۹۴۳ء میں میں نے خواب میں دیکھا تھا کہ ایک ٹوکری ہے جس میں بہت خوشنما آم بھرے ہوئے ہیں۔ میں نے تین آم بچاکر کھائے اور خواب ہی میں میں نے اس کی یہ تعبیر کی کہ مجھے تین لڑکے دئے جائیں گے۔ چونکہ ایک لڑکا پہلے سے موجود تھا اس لئے ۱۹۴۵ء میں میرا لڑکا منیر الدین پیدا ہوا تو میں سمجھا خواب پورا ہوگیا لیکن اب عزیز بشیر الدین کی پیدائش سے سمجھا ہوں کہ بڑے لڑکے کے علاوہ تین لڑکے مراد تھے۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

بڑا لڑکا عزیز صلاح الدین اس سال ایف اے سی کا امتحان دے رہا ہے۔ دوستوں سے اس کی کامیابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مسجد مبارک ربوہ۔ اور جماعت ہائے احمدیہ

اس سے پہلے احباب جماعت کو کئی دفعہ معلوم ہو چکا ہوگا۔ کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۳ اکتوبر ۱۹۴۹ء کو مسجد مبارک ربوہ کا سنگ بنیاد رکھا تھا۔ اور تحریک فرمائی تھی۔ کہ احباب اس مسجد کی تعمیر میں مالی حصہ لیں۔ حضور کے اس ارشاد پر مخلصین جماعت نے عملی رنگ میں لبیک کہنا شروع کر دیا تھا۔ اسکے مقابلہ میں کچھ تعداد ایسی تھی۔ جنہوں نے صرف وعدے کئے تھے۔ اور کہا تھا کہ ہم اپنا یہ وعدہ انشاء اللہ العزیز چند یوم تک ادا کر دیں گے۔ ان میں سے بعض نے تو اپنا وعدہ ادا کر دیا ہے۔ بلکہ کئی ایسے دوست بھی ہیں۔ جنہوں نے اس ضمن میں وعدہ سے زائد رقم ادا کی ہے لیکن ابھی تک بہت سی ایسی تعداد باقی ہے۔ جنہوں نے اس مد میں وعدہ ادا نہیں کیا۔ گذارش ہے کہ وہ اپنے اپنے وعدہ کو جلد از جلد ادا کر کے ثواب دارین حاصل کریں۔ تعمیر مسجد ربوہ کا کام شروع ہو چکا ہے۔

نیز سکرٹریان مال سے بھی گذارش ہے کہ وہ بھی اس طرف خاص توجہ فرماتے ہوئے وصولی وعدہ کی کوشش کریں۔ یہ سکرٹریان مال کے پاس وعدہ کرنے والوں کے نام موجود ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو توفیق بخشے۔ اور حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔

(نظارت بیت المال)

چار بڑوں کی کانفرنس میں روس بھی شریک ہوگا

ماسکو ۲ مارچ۔ روس اس بات پر آمادہ ہو گیا ہے کہ اگلے ہفتہ چار بڑوں کی کانفرنس پیرس میں منعقد ہوگی اس میں وہ حصہ لے۔

آج صبح روسی نائب وزیر خارجہ امریکہ برطانیہ اور روس کے نمائندوں کے ساتھ بات چیت کی اور انہیں اپنے فیصلہ سے مطلع کر دیا۔ روس کی حکومت نے ۱۷ افراد پر مشتمل ایک ڈیلی گیشن مقرر کر دیا ہے سیاسی مبصرین نے اس فیصلہ پر اظہار مسرت کیا۔

کوریا کے زخمیوں کے لئے ڈاکٹروں کی ضرورت

ہانگ کانگ ۲ مارچ۔ کوریا سے آنے والے زخمیوں کی بڑی تعداد اشتراکی چین کے ڈاکٹروں کے وسائل کو پوری طرح مصروف کر رکھا ہے۔ اور اب فوجی میڈیکل سروس میں بھرتی کے لئے ہانگ کانگ سے آدمی لانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔

ہانگ کانگ کے بیشتر چینی ڈاکٹر پناہ گزین ہیں جو وہاں آ گئے ہیں۔ اور اشتراکی ملازمت اختیار کرنا انہیں پسند نہیں ہے۔

ہسپتال اس قدر دوبارہ بھرے ہوئے ہیں۔ کہ زخمیوں کو کینٹن جیسے جنوبی مقام تک لایا جا رہا ہے۔ ۴ ان میں سے اکثر پیرا فین جیلی بم کے زخم خوردہ ہیں۔ (راسٹر)

آج ملک و قوم کو اتحاد کی ازحد ضرورت ہے

(مسٹر لیاقت علی خان)

قصور یکم مارچ۔ ایک جلسۂ عام کو خطاب کرتے ہوئے مسٹر لیاقت علی خان وزیر اعظم پاکستان و صدر پاکستان مسلم لیگ نے فرمایا:۔ "میرے دورے کا مقصد یہ ہے۔ کہ آپ کو پھر اتحاد اور تنظیم کی دعوت دوں۔ آپ کو معلوم ہے۔ کہ جب قائد اعظم نے اس برصغیر کے مسلمانوں کو یہ دعوت دی کہ وہ متحد ہو جائیں کیونکہ اس کے سوائے کوئی دوسرا چارۂ کار نہیں۔ میں چاہتا ہوں کہ چند برس کی تاریخ پر نظر ڈالیں۔ اس وقت جب قائد اعظم نے دعوت دی کہ مسلمان مسلم لیگ کے جھنڈے تلے جمع ہو جائیں۔ اس وقت مسلمانوں کے پاس کیا تھا۔ نہ فوج تھی نہ دولت تھی۔ بالکل بے سروسامان تھے۔ یہ ہمارے اتحاد اور تنظیم کا نتیجہ ہے۔ کہ دنیا کی سب سے بڑی اسلامی مملکت کے مالک ہیں۔ یہ اتحاد کا ہی نتیجہ ہے۔ کہ دو سو سال بعد اسلام کا جھنڈا اس سرزمین پر بلند ہوا ہے۔ شاید ہی نہیں پاکستان بننے کے بعد ہم پر کیا کیا مصیبتیں پڑیں۔ دنیا اس کو تسلیم کرتی ہے۔ جب ہم نے کراچی میں آزادی کا جھنڈا بلند کیا۔ اس وقت ہمارے دفتروں میں کاغذ پنسل نہ تھی۔ ہمارے خزانے میں ایسا وقت بھی آیا۔ جب تنخواہ کے لئے کچھ بھی نہ تھا۔ یہی نہیں اس کے ساتھ مہاجرین کا سیلاب اُمڈ آیا۔ لاکھوں راستہ میں شہید ہوئے۔ میرا اپنا دعویٰ ہے کہ دنیا کا بڑا ملک بھی اس بڑے سیلاب کو نہیں سنبھال سکتا تھا۔

شام کی طرف سے کشمیر کے مسئلہ پر پاکستان کی حمایت کا اعلان

دمشق یکم مارچ۔ حکومت شام نے ایک مکتوب حکومت پاکستان کو ارسال کیا ہے۔ جس میں پاکستان کو ارسال کیا ہے۔ جس میں پاکستان کی تہ دل سے اس بات پر حمایت کی ہے کہ وہ کشمیر میں آزادانہ اور غیر جانبدارانہ استصواب کے متعلق پاکستان کا مطالبہ بالکل صحیح اور حق پر مبنی ہے۔

اطلاع میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ حکومت شام کے اس فیصلہ کے ساتھ تمام لوگ متفق ہیں۔ اور وہ بارہا اس امر کا اعلان کر چکے ہیں۔ کہ کشمیر کے مسلمانوں کو مستقبل کا فیصلہ کرنے کی کامل آزادی دی جائے۔

تمام مساجد میں اس نیک مقصد میں کامیابی کی دعا مانگی جاتی ہے۔

مسئلہ کشمیر پر چوہدری محمد ظفر اللہ خان کو حکومت پاکستان کی ہدایات

کراچی یکم مارچ:۔ مسئلہ کشمیر پر امریکہ اور برطانیہ کی قرارداد کے متعلق محمد ظفر اللہ خان وزیر خارجہ پاکستان کو حکومت پاکستان نے ہدایات ارسال کر دی ہیں۔ کشمیر کے متعلق نئی قرارداد پر کابینہ کی کشمیر سب کمیٹی نے غور کیا۔ جس کا اجلاس لاہور میں منعقد ہوا تھا۔ یہ قرارداد آج شام کو سکیورٹی کونسل کے سامنے بحث کے لئے ہوگی۔

ہندوستانی سکے اب چالو نہیں رہے

لاہور ۲ مارچ۔ حکومت پنجاب کے علم میں یہ بات آئی ہے کہ ہندوستانی کرنسی نوٹ اور سکوں کا دیہاتی آبادی میں جو زیادہ تر ناخواندہ اشخاص پر مشتمل ہے۔ برابر لین دین ہو رہا ہے اسکی بظاہر وجہ یہ ہے کہ دیہات اور چھوٹے قصبوں میں رہنے والے اکثر لوگ اس بات سے پوری طرح باخبر نہیں کہ تمام ہندوستانی نوٹ اور سکے پاکستان میں عرصہ سے بند ہو چکے ہیں۔ اس لئے حکومت پنجاب نے مختلف ضلعوں کے تمام ڈپٹی کمشنروں کو ہدایات جاری کی ہیں۔ کہ ڈھول کے ذریعہ منادی کرا کے یا دوسرے موزوں تشہیری طریقے سے ہر دیہاتی پر یہ واضح کیا جائے کہ ہندوستانی نوٹ اور سکے پاکستان میں رائج (چالو) نہیں رہے۔ (سرکاری اطلاع)

عرب ممالک فرانس سے سفارتی تعلقات منقطع کر لیں گے

قاہرہ یکم مارچ:۔ عرب ممالک بہت جلد فرانس کے ساتھ اپنے سفارتی تعلقات منقطع کر لیں گے اور اپنے سفیروں کو جو پیرس میں موجود ہیں واپس بلا لیں گے۔ مراقش سے جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔ ان میں بتایا گیا ہے کہ فرانسیسی ریذیڈنٹ جنرل سلطان پر اس بات کا زور دے رہے ہیں کہ وہ تاج و تخت سے علیحدہ ہو جائیں۔ اور اپنے نابالغ بیٹے امیر عبد اللہ کو مراقش کا امیر بنا دیں۔ عرب اخبارات نے خبر شائع کی ہے کہ چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان نے اس امر کا فیصلہ کیا ہے کہ مراقش کے مسئلہ پر پاکستان مراقش کا ساتھ دے گا۔

لاہور ۲ مارچ:۔ مغویہ عورتوں کی بازیابی کا اسسٹنٹ ڈائریکٹر کا دفتر ٹیمپل روڈ لاہور سے کورٹ اسٹریٹ ۱ لوئر مال لاہور میں منتقل ہو چکا ہے۔